108279 ـ امام کے پیچھے بغیر ضرورت مکبر بننا

سوال

کیا امام کے پیچھے مکبر بننا مستحب ہے یا بدعت ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

امام کے پیچھے مکبر بننے کا معنی یہ ہے کہ: مقتدیوں میں سے کوئی ایک شخص بلند آواز سے تکبیر کہے تا کہ مقتدي آواز سن سکے، یہ مکبر اس وقت بننا مشروع ہو گا جب امام کی بیماری یا مسجد وسیع ہونے کی بنا آواز سب مقتدیوں کو نہ پہنچتی ہو، یا اس کے علاوہ کوئی اور سبب ہو.

لیکن اگر بغیر ضرورت کے مکبر بنا جائے تو یہ بدعت ہے.

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" آئمہ کا اتفاق ہے کہ بغیر کسی ضرورت و حاجت کے امام کے پیچھے مکبر بننا بدعت اور غیر مستحب ہے، بلکہ امام خود بلند آواز سے تکبیر کہےگا، جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفاء راشدین کیا کرتے تھے، اور کوئی بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے مکبر نہیں ہوتا تھا.

لیکن جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے اور آپ کی آواز کمزور ہو گئی تو ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے مکبر تھے، علماء کرام کا اس میں اختلاف ہے کہ آیا مکبر کی نماز باطل ہو جاتی ہے ؟

اس میں امام مالك اور احمد وغیرہ کے مسلك میں دو قول ہیں " انتہی

دیکھیں: مجموع الفتاوی ابن تیمیة (23 / 403).

اور شیخ الاسلام کا یہ بھی کہنا ہے:

" آئمہ کا اتفاق ہے کہ امام کے پیچھے تکبیر بلند آواز سے کہنی مشروع نہیں، بلال رضی اللہ تعالی عنہ اور دوسرے کوئی صحابی بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے مکبر نہیں بنتے تھے، اور نہ ہی خلفاء راشدین کے پیچھے

كوئى مكبر ہوتا تھا، ليكن جب نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم بيمار ہو گئے اور ايك بار لوگوں كو نماز پڑھائى تو اور آپ كى آواز كمزور تھى تو ابو بكر رضى اللہ تعالى عنہ آپ كے پہلو ميں نماز ادا كر رہے تھے اور وہ لوگوں كو تكبير كى آواز سناتے تھے.

اس سے علماء كرام نے استدلال كيا ہے كہ ضرورت كے وقت مثلا آواز كى كمزورى ميں مكبر بننا مشروع ہے، ليكن اس كے بغير مكروہ اور غير مشروع ہے، ايسا كرنے والے كى نماز باطل ہونے كے متعلق تنازع ہے جس ميں دو قول پائے جاتے ہيں:

امام مالك اور امام احمد وغيرہ كے مسلك ميں نماز صحيح ہونے ميں نزاع معروف ہے، ليكن سب كا اتفاق ہے كہ يہ مكروہ ہے واللہ تعالى اعلم " انتہى

ديكھيں: مجموع الفتاوى ابن تميہ (23 / 402 - 403).

اور شيخ عبد العزيز بن باز رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" مسجد وسيع اور لوگوں كى كثرت يا پھر امام كى آواز كمزور ہونے يا امام كے بيمار ہونے كى بنا پر اگر مكبر كى ضرورت پيش آئے تو كوئى مقتدى مكبر بن جائے، ليكن اگر سب كو واضح آواز سنائى ديتى ہو تو اور كسى بھى كونے ميں آواز مخفى نہ رہے بلكہ سب لوگ سنيں تو يہاں مكبر كى كوئى ضرورت نہيں اور نہ ہى مكبر بنانا مشروع ہو گا " انتہى

ديكھيں: مجموع فتاوى الشيخ ابن باز (12 / 154).

واللہ اعلم .